نام: فہیم اللہ قادری عطاری

انجم ثاقب

مضمون: شرح مائۃ عامل

شاہ عالم مارکیٹ
جامعۃ المدینہ

استاد: داؤد صاحب

Date: 17/4/2024 ہوم ورک بدھ

شرح مائۃ عامل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ :-

اللہ کے نام سے شروع
جو بہت مہربان نہایت رحم کرنے
والا ہے

ترکیب :

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف جر مضاف — اسم جلالت موصوف — صفت اول — صفت ثانی

ب حرف جر اِسم مضاف لفظ اللہ اسم جلالت موصوف الرحمن صفت اول الرحیم صفت ثانی۔

لفظ اللہ اسم جلالت اپنی دونوں صفتوں صفت اول اور صفت ثانی سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر اِسم مضاف کے لیے مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر با جار کا مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا (1) صیغہ أَشْرَعُ فعل کے (2) (أَشْرَعُ) میں آنا أَشْرَعُ ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جمعرات ہوم ورک Date: 18/4/2024

شرح مائۃ عامل

اَلنَّوعُ السَّابِعُ

أَسْمَاءٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ حَالَ کَوْنِهَا مُشْتَمِلَةً عَلٰى مَعْنٰى «إِنْ»،

ترجمہ:

ساتویں نوع ایسے اسماء کے بارے میں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں ان اسماء کے اِن شرط کے معنی پر مشتمل ہونے کی حالت میں

ترکیب:

اَلنَّوعُ موصوف السابعُ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اَلنَّوع موصوف کی صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب ~~اضافی~~ توصیفی ہوکر مبتداء۔ أَسْمَاءٌ موصوف، تَجْزِمُ فعل مضارع صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِیَ ضمیر اس کا فاعل۔ اَلْفِعْلَ موصوف اَلْمُضَارِعَ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اَلْفِعْلَ موصوف کی صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر تَجْزِمُ فعل کا اس میں ھِیَ ضمیر فاعل

Date: 18/4/2024 ہوم ورک جمعرات

① افعال ناقصہ کا اسم۔

کے لیے مفعول بہ۔ حَالَ مضاف، کَوْنَ مضاف، کَوْنَ① مصدر مضاف حَالَ مضاف کے لیے مضاف الیہ اور ھَا ضمیر کے لیے کَوْنَ مضاف ھَا ضمیر مضاف الیہ مُشْتَمِلَةً شبہ فعل اس میں ھِیَ ضمیر فاعل۔ عَلٰى جار مَعْنٰى مضاف إِنْ لفظ مراد مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر عَلٰى جار کے لیے مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوکر مُشْتَمِلَةً اسم فاعل کے اس میں ھِیَ ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر کَوْنَ مصدر اپنے مضاف مضاف الیہ سے ملکر حال مضاف کے لیے مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ ہوا تَجْزِمُ فعل کے تَجْزِمُ اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت ہوئی أَسْمَاءٌ موصوف کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر النوع السابع کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

شرح مِئَۃُ عامل

اَلنَّوْعُ السَّابِعُ

أَسْمَاءٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ حَالَ كَوْنِهَا مُشْتَمِلَةً عَلٰى مَعْنٰى "إِنْ"

ترجمہ:

ساتویں نوع ایسے اسماء کے بارے میں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں ان شرط کے معنی پر مشتمل ہونے کی حالت میں ہو

ترکیب:

اَلنَّوْعُ موصوف السَّابِعُ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر اَلنَّوْعُ موصوف کی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر مبتدا۔ أَسْمَاءٌ موصوف تَجْزِمُ فعل مضارع صیغہ واحد مونث غائب اس میں ھِیَ ضمیر اس کا فاعل۔ اَلْفِعْلَ موصوف الْمُضَارِعَ اسم فاعل اس میں ھُوَ ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر اَلْفِعْلَ

صفت موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر تَجْزِمُ فعل اور ھِیَ ضمیر فاعل کے لیے مفعول بہ حَالَ مضاف كَوْنَ مصدر مضاف فعل ناقص ھَا اسی کا اسم مُشْتَمِلَةً اسم فاعل اس میں ھِیَ ضمیر اس کا فاعل عَلٰى حرف جار۔ مَعْنٰى مضاف إِنْ مراد لفظ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر عَلٰى جار کے لیے مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا مُشْتَمِلَةً اسم فاعل کے ھِیَ ضمیر فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر كَوْنَ فعل ناقص کی خبر كَوْنَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر حَالَ مضاف کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر تَجْزِمُ فعل اس میں ھِیَ ضمیر فاعل کے لیے مفعول فیہ تَجْزِمُ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے ملکر أَسْمَاءٌ موصوف کی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر اَلنَّوْعُ السَّابِعُ مبتدا کی خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر

جمعہ — ہوم ورک — Date: 19/4/2024

شرح مئة عامل

وَتَدْخُلُ عَلَى الْفِعْلَيْنِ، وَيَكُوْنُ الْفِعْلُ الْاَوَّلُ سَبَبًا لِلْفِعْلِ الثَّانِي

ترجمہ:

اسماء داخل ہوتے ہیں دو فعلوں پر اور پہلا فعل سبب بنتا ہے دوسرے فعل کے لیے

ترکیب:

وَ مستانفہ تَدْخُلُ فعل مضارع صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِیَ ضمیر اس کا فاعل۔ عَلٰی جار اَلْفِعْلَیْنِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا تَدْخُلُ فعل کے۔ تَدْخُلُ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف الیہ وَ حرف عطف یَکُوْنُ فعل ناقص اَلْفِعْلُ موصوف الْاَوَّلُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہوکر یَکُوْنُ فعل ناقص کا اسم سَبَبًا موصوف لِ جار اَلْفِعْلِ موصوف الثَّانِي صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہوکر لِ جار کا مجرور

(7)

جمعہ — ہوم ورک — Date: 19/4/2024

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ ثَابِتًا کے اس میں ھُوَ ضمیر اس کا فاعل (اسم فاعل) × (فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ) × (فاعل)

اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر سَبَبًا موصوف کی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہوکر یَکُوْنُ فعل ناقص کے اسم کی خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر معطوف۔ معطوف اپنے معطوف الیہ سے مل کر جملہ عاطفہ ہوا

جمعرات

Date: 25/4/2024

ہوم ورک

شرح مئة عامل

عبارت

وَيُسَمَّى الأَوَّلُ شَرْطاً
وَالثَّانِي جَزَاءً

ترجمہ:

اور پہلے کو شرط کا نام دیا جاتا ~~تھا~~ ہے اور دوسرے کو جزاء کا نام دیا جاتا ہے

یا

اور پہلے فعل کو شرط کا نام دیا جاتا ہے
اور دوسرے فعل کو جزاء کا نام دیا جاتا ہے۔

ترکیب:

وَ مستانفہ، يُسَمَّى فعل مجہول،
الاوّلُ صفت، الفِعْلُ موصوف محذوف،
الفِعْلُ محذوف موصوف الاوّلُ صفت
مستانفہ سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر يُسَمَّى فعل مجہول
کا نائب فاعل، شَرْطاً مفعول بہ،
فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ
وَ حرف عاطف، يُسَمَّى محذوف فعل مجہول،
الثَّانِي صفت، الفِعْلُ محذوف موصوف،
الفِعْلُ محذوف موصوف اپنی صفت سے
مل کر مرکب توصیفی ہو کر يُسَمَّى فعل مجہول محذوف

(91)

Date: 25/4/2024

ہوم ورک

کا نائب فاعل، جَزَاءً، مفعول بہ
محذوف فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور
مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر معطوف، معطوف اپنے معطوف علیہ
سے مل کر جملہ معطوفہ۔

عبارت:

فَإِنْ كَانَ الْفِعْلَانِ مُضَارِعَيْنِ،
أَوْ كَانَ الْأَوَّلُ مُضَارِعاً دُوْنَ الثَّانِي،
فَالْجَزْمُ وَاجِبٌ فِي الْمُضَارِعِ

ترجمہ:

اگر دونوں فعل مضارع ہوں یا
پہلا فعل مضارع ہو نہ کہ دوسرا تو
اس وقت مضارع میں جزم دینا واجب ہے

ترکیب

ف، تفصیلیہ، إِنْ حرف شرط،
كَانَ فعل ناقص، الفِعْلَانِ
افعال ناقص کا اسم، مُضَارِعَيْنِ اسم فاعل
اس میں ھما ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو
کر افعال ناقص کے اسم کی خبر۔ افعال ناقص
اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ ناقصہ ہو کر

Date: 25/4/2024

ہوم ورک

معطوف علیہ، أَوْ حرف عطف، كَانَ فعل ناقص
الأَوَّلُ: صفت، الفِعْلُ محذوف موصوف
الفِعْلُ محذوف موصوف اپنی صفت سے مل کر
مرکب توصیفی ہو کر كَانَ فعل ناقص کا اسم،
مضارعًا اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر اس کا
فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ
اسمیہ خبریہ ہو کر كَانَ فعل ناقص کے اسم
کی خبر، افعال ناقص اپنے اسم اور خبر سے
مل کر جملہ ناقصہ ہو کر معطوف، دُوْنَ
مضاف، الثَّانِي مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر مفعول فیہ، معطوف اپنے معطوف علیہ
اور مفعول فیہ سے مل کر إِنْ حرف شرط کی
شرط، ف: جزائیہ، اَلْجَزْمُ مبتدا
وَاجِبٌ اسم فاعل اس هُوَ ضمیر اس کا
فاعل، اسم فِيْ حرف جر، المُضَارِعِ
اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر اس کا فاعل
اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ
اسمیہ ہو کر فِيْ حرف جر کے لیے مجرور،
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا
وَاجِبٌ اسم فاعل کے لیے۔ اسم فاعل اپنے

ہوم ورک

فاعل اور ظرف لغو سے مل کر اَلْجَزْمُ مبتدا
کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہو کر جزاء، شرط اپنی
جزاء سے مل کر جملہ (شرطیہ) جزائیہ
ہوا۔

ہوم ورک

وَهِيَ تِسْعَةُ أَسْمَاءٍ: «مَنْ» وَ«مَا»
وَ«أَيٌّ» وَ«مَتَى» وَ«أَيْنَمَا» وَ«أَنَّى»
وَ«مَهْمَا» وَ«حَيْثُمَا» وَ«إِذْمَا»

ترجمہ:

وہ سات اسماء ہیں۔

ترکیب:

وَ: مستانفہ، هِيَ: مبتدا، تِسْعَةُ
مضاف، أَسْمَاءٍ (تمییز) مبدل منہ، مَنْ
معطوف علیہ، وَ: عاطفہ، مَا معطوف اول
وَ عاطفہ، أَيٌّ معطوف ثانی وَ عاطفہ،
مَتَى معطوف ثالث وَ عاطفہ، أَيْنَمَا:
معطوف رابع وَ عاطفہ، أَنَّى معطوف خامس
وَ عاطفہ، مَهْمَا معطوف سادس وَ عاطفہ
حَيْثُمَا: سابع وَ عاطفہ، إِذْمَا ثامن

بدھ Date: 1/5/2024 ہوم ورک

معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر
جملہ معطوف ہو کر ~~مبدل منہ~~ إسمائ مبدل منہ
کے لیے بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر تِسْعَةُ
مضاف کے لیے مضاف الیہ مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر
ھِیَ مبتداء کی خبر مبتداء اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

فـ«مَنْ» وھو لا یستعمل إلاّ
في ذوي العقول

ترجمہ:

اور جو مَنْ استعمال نہیں ہوتا مگر
ذوی العقول کے لیے

ترکیب

ف: تفصیلہ مَنْ مبتداء (اول)
وَ مستانفہ، ھُوَ مبتداء (ثانی) لا یُسْتَعْمَلُ
فعل مجہول (نفی)، ھُوَ ضمیر اس کا نائب الفاعل
إلاّ، استثناء، في، حرف جر، ذوي مضاف
العقول مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر في حرف
جر کے لیے مجرور، جار اپنے مجرور

Date: 2/5/2024 ہوم ورک

سے مل کر ظرف لغو ہوا لا یُسْتَعْمَلُ فعل مجہول نفی
کے، فعل مجہول نفی اپنے نائب فاعل اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
ھُوَ مبتدا الثانی کی خبر، مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مَنْ
مبتدا (اول) کی خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

نحو: «من یکرمني أکرمه»
أي: إن یکرمني زید أکرمه، وإن
یکرمني عمرو أکرمه،

ترجمہ:

جیسے: اگر تو عزت کرے گا میری
تو میں تیری کروں گا زید عزت کرے گا
میری تو میں عزت کروں گا اس کی عمرو عزت
کرے گا میری تو میں عزت کروں گا اس کی۔

ترکیب:

نَحْوُ: مضاف، مَنْ: اسم شرط،
یُکْرِمُ: فعل، ھُوَ: ضمیر فاعل، ن: وقایہ
ي: ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مَنْ، اسم شرط

Date: 4/5/2024

یوم ورک

① إنْ حرف شرط

کی شرط، أُکرِمُ فعل، أنا، ضمیر فاعل
ہٗ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء،
شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ
ہوکر مفسَّر ① أيْ: حرف تفسیر، یُکرِمْ،
فعل، ن وقایہ، ي: ضمیر مفعول بہ، زیدٌ
فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر إنْ اسم شرط کی
شرط، أُکرِمُ فعل، أنا ضمیر فاعل ہٗ،
ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر إنْ اسم شرط
کی جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ
شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ، وَ، حرف
عطف، إنْ اسم شرط، یُکرِمْ فعل، ھُوَ،
ضمیر، نْ، وقایہ ي، ضمیر مفعول بہ
عمروٌ، فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر إنْ اسم شرط
کی شرط، أُکرِمُ، فعل، أنا ضمیر فاعل،
ہٗ، ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
جزاء، شرط و جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ
ہوکر معطوف، معطوف اپنے معطوف علیہ

Date: 4/5/2024

یوم ورک

① مثلُہٗ محذوف نکلا ہے

سے مل کر جملہ معطوف، ہوکر تفسیر، مفسَّر
اپنی تفسیر سے مل کر نَحْوُ مضاف کے لیے
مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مرکب اضافی ہوکر خبر، مِثالُ
محذوف مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ،
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب
اضافی ہوکر مبتداء، مبتداء اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

←————————→

عبارت:

وَ((مَا)) وَھُوَ لا یُستَعمَلُ إلّا
فِي غَیرِ ذَوِي العُقُولِ غالِباً،

ترجمہ:

اور ما کو استعمال نہیں کیا جاتا
مگر غیر ذوی العقول میں اکثر طور پر۔

ترکیب:

و مستانفہ، مَا مبتدا (اول)
و مستانفہ، ھُوَ مبتدا (ثانی) لا یُستَعمَلُ
فعل مجہول (منفی) ھُوَ ضمیر نائب الفاعل
إلّا حرف استثنا فِي حرف جر غَیرِ مضاف
ذَوِي ماقبل کے لیے مضاف الیہ اور مابعد
کے لیے مضاف، العُقُولِ مضاف الیہ

Date: 6/5/2024

ہوم ورک

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب
اضافی ہو کر ماقبل مضاف کے لیے مضاف
الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب
اضافی ہو کر **فی** حرف جر کا مجرور. جار
اپنے مجرور سے متعلق ظرف لغو ہوئے **غالباً**
اسم فاعل کے اس میں **هُوَ** ضمیر اس کا
فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر مفعول متعلق.
إلا حرف استثنا **لا تُشْتَغَلُ**
فعل مجہول منفی. **هُوَ** ضمیر نائب فاعل اور
مفعول متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر **هُوَ** مبتدا ثانی کی خبر. مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر **مَا**.
مبتدا (اول) کی خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

نحو: ما تشتر أشتر»

أي: إن تشتر الفرس أشتر الفرس،
وإن تشتر الثوب أشتر الثوب،

Date: / /20

ترجمہ:

مثال: جو تو خریدے گا میں بھی
خریدوں گا یعنی اگر تو گھوڑا خریدے گا
میں بھی گھوڑا خریدوں گا اور اگر تو
کپڑے خریدے گا میں بھی کپڑے خریدوں گا۔

ترکیب:

نَحْوُ. مضاف، **مَا**. اسم شرط
تَشْتَرِ فعل مضارع صیغہ **أَنْتَ** ضمیر فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر **مَا**. اسم شرط کی شرط.
أَشْتَرِ فعل مضارع صیغہ واحد متکلم **أَنَا**
ضمیر اس کا فاعل. فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء. شرط
اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ
ہو کر **أي** مفسر. **إن** اسم شرط، **تَشْتَرِ**
فعل. **أَنْتَ** ضمیر فاعل **الفرس**، مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر **إن** اسم شرط کی شرط
أَشْتَرِ، فعل، **أنا** ضمیر فاعل، **الفرس**
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء۔

Date: __/__/20

شرط و جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ، **وَ** حرف عطف، **إن** اسم شرط، **تشتر** فعل **أنتَ** ضمیر فاعل **الثوب** مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر **إن** اسم شرط کی شرط۔ **أشتر** فعل، **أنا** ضمیر فاعل **الثوب** مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء، شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر **أي**. مفسر کی تفسیر۔ مفسر اپنے تفسیر سے ملکر **نَحْوُ** مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر۔ **محذوف مثالُ** مضاف، **هُ** مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مبتداء مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Date: __/__/20

عبارت:

وَ «أيٌّ» وهُوَ لا يُستعمل إلا في ذوي العقول، و تلزمه الإضافة

ترجمہ:

اور ایُّ وہ استعمال نہیں کیا جاتا مگر ذوی العقول میں اور اسکو اضافت لازم ہے

ترکیب:

وَ مستانفہ **أيٌّ** مبتدا (اول) **وَ** مستانفہ **هُوَ** مبتدا (ثانی) **لا يُسْتَعمَلُ** فعل مجہول **هُوَ** ضمیر اس کا نائب فاعل **إلا** حرف استثنا **في** حرف جر **ذوي** مضاف، **العقولِ** مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر **في** حرف جر کے لیے مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا **لا يُسْتَعمَلُ** فعل مجہول کے، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر **هُوَ** مبتدا (ثانی) کی خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر **أيٌّ** مبتدا (اول) کی خبر مبتدا

Date: _/_/20

ہوم ورک

مبتدا اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، **وَ** حرف عطف **تلزمُ** فعل **هُ** ضمیر مفعول بہ، **الاضافة** فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

---

۷ عبادت:

مثل: «أيهم يضربني أضربه» أي: إن يضربني زيدٌ أضربه، وَ إن يضربني عمروٌ أضربه

ترجمہ:

ان میں سے جو مجھے مارے گا میں اسی اسے ماروں گا یعنی اگر مجھے زید مارے گا میں اسے ماروں گا اور اگر مجھے عمرو مارے گا تو اس ماروں گا۔

ترکیب:

مَثَلُ مضاف، **أيِّ** مضاف **هُمْ** مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر اسم شرط

(21)

Date: _/_/20

يَضْرِبُ: فعل، **هُوَ** ضمیر فاعل،
ن: وقایہ **ي:** ضمیر مفعول بہ۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط۔
أضربه: **أضربُ** فعل، **أنا** ضمیر فاعل **هُ** ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کی جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔ **إي:** حرف تفسیر: **إن** اسم شرط **يضربُ:** فعل، **نون** وقایہ، **ي ضمیر** مفعول بہ **زيدٌ** فاعل۔ فعل اپنے مفعول بہ اور فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط **أضربه:** أضربُ فعل، **أنا** ضمیر فاعل، **هُ** ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ **وَ** حرف عطف، **إن** اسم شرط **يَضربني:** يَضربُ فعل، **ن** وقایہ **ي** ضمیر مفعول بہ، **عمرو** فاعل۔ فعل

/ / 20

اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط۔ **أضربه** أضرب: فعل **أنا** ضمیر فاعل۔ **هُ** ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر **أي** مفسر کی تفسیر۔ مفسر اپنی تفسیر سے مل کر **مِثْلُ** مضاف کہ یہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر **مِثْلُهُ**: محذوف **مِثْل** مضاف **هُ** ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

<————————>

Date: / / 20

عبارت:

و «مَتَى» وهو للزمان،

ترجمہ:

اور مَتَى وہ زمان کیلئے ہے۔

ترکیب:

وَ مستانفہ۔ **مَتَى** مبتدا (اول) **وَ** مستانفہ **هُوَ** مبتدا (ثانی) **للزمان** **ل** جار۔ **زمانِ** مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ **ثابتٌ** کے **ثابتٌ** اسم فاعل اس میں **هُوَ** ضمیر اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر **هُوَ** مبتدا (ثانی) کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر **مَتَى** مبتدا (اول) کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

<————————>

عبارت:

مثل: «متى تذهب أذهب

أي: إن تذهب اليوم أذهب اليوم

وإن تذهب غداً أذهب غداً،

Date: __/__/20

ترجمہ:

مثال جب تو جائے گا میں اس وقت جاؤں گا یعنی اگر تو آج جائے گا تو میں آج جاؤں گا اگر تو کل جائے گا تو میں کل جاؤں گا۔

ترکیب: ①

مِثْلُ: مضاف، **مَتٰی**: اسم شرط

تذھب: فعل مضارع، **أنتَ**: ضمیر فاعل،

مراد لہٗ ① **مَتٰی** مفعول فیہ مقدم، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط۔ **أذھَبُ** فعل مضارع، **أنا** ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کی جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مُفَسَّر **أي**، حرف تفسیر، **إنْ** اسم شرط، **تذھب** فعل مضارع، **أنتَ** ضمیر فاعل، **الیومَ** مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط۔ **أذھب**، فعل مضارع **أنا**، ضمیر فاعل **الیومَ** مفعول فیہ

Date: __/__/20

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف علیہ، **وَ** حرف عطف، **إنْ** اسم شرط، **تذھب** فعل مضارع، **أنتَ** ضمیر فاعل **غداً**، مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط، **أذھبُ** فعل مضارع، **أنا**: ضمیر فاعل، **غداً**، مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کی جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر معطوف، معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفسَّر کی تفسیر، مفسَّر اپنی تفسیر سے مل کر، **مثل**، مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر، **مِثْلُهٗ**: **مِثالٌ**: محذوف مضاف، **ہٗ**، ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Date: _/_/20

عبارت:

وَ «أَيْنَمَا» وَهُوَ لِلْمَكَانِ،

ترجمہ:

اور أَيْنَمَا مکان کیلیے آتا ہے۔

ترکیب:

وَ عاطفہ، أَيْنَمَا مبتدا (اول) وَ مستانفہ، هُوَ مبتدا (ثانی)، لِلْمَكَانِ ل، جار، مَكَانِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ ثَابِتٌ اسم فاعل کے اس میں هُوَ ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مبتدا (ثانی) کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا (اول) کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

مثل: «أينما تمشِ أمشِ»

أي: إن تمشِ إلى المسجد أمشِ إلى المسجد، وإن تمشِ إلى السوق أمشِ إلى السوق،

Date: _/_/20

ترجمہ:

مثال، جہاں تو چلے گا میں بھی وہاں چلوں گا یعنی اگر تو مسجد کی طرف چلے گا، تو میں بھی مسجد کی طرف چلوں گا اور اگر تو بازار کی طرف چلے گا تو میں بھی بازار کی طرف چلوں گا۔

ترکیب:

مِثْلُ: مضاف، أَيْنَمَا اسم شرط، تَمْشِ، فعل مضارع، أَنْتَ، ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط۔ أَمْشِ فعل مضارع أَنَا، ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کی جزاء، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مفسَّر۔ أَيْ، حرف تفسیر، إِنْ حرف شرط، تَمْشِ فعل مضارع، أَنْتَ ضمیر فاعل، إِلَى حرف جر، الْمَسْجِدِ، مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا تَمْشِ فعل کے، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط۔

① إن
اسم شرط

أمشِ، فعل مضارع أنا ضمیر فاعل،
إلی حرف جر، المسجد، مجرور، جار
اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا أمشِ
فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط
کی جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ
شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ،
وَ، حرف عطف ① تمشِ فعل مضارع
أنتَ ضمیر فاعل إلی، حرف السوق
مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف
لغو ہوا تمشِ فعل کے، فعل اپنے
فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر اسم شرط کی شرط، أمشِ
فعل مضارع أنا ضمیر فاعل إلی حرف جر
السوقِ: مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر
ظرف لغو ہوا أمشِ فعل کے فعل اپنے
فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جزاء، شرط اپنی
جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مفسر
کی تفسیر مفسّر اپنی تفسیر سے ملکر مِثلُ مضاف
ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر مِثلہٗ:

مِثالُ، محذوف مضاف ہٗ: مضاف الیہ،
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب
اضافی ہوکر مبتداء مبتدا اپنی خبر سے
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

⟵⟶

عبارت:

والأُنثیٰ وهُوَ أیضاً
لِلمَکانِ،

ترجمہ

اور اُنثیٰ وہ ظرف مکان کیلیے آتا ہے

ترکیب:

وَ: عاطفہ، أُنثیٰ مبتدا (اول)
وَ مستانفہ، هُوَ مبتدا (ثانی) أیضاً
آمَن محذوف فعل ماضی معروف صیغہ
واحد مذکر غائب اس میں هُوَ ضمیر اس کا
فاعل، أیضاً مفعول مطلق، لِلمَکان:
ل: حرف جر مَکان مجرور، جار اپنے مجرور
سے ملکر ظرف لغو ہوا آمَن فعل کے
فعل اپنے فاعل مفعول مطلق اور ظرف لغو
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر هُوَ مبتدا
(ثانی) کی خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوکر أُنثیٰ مبتدا (اول) کی خبر مبتدا اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

⟵——————⟶

عبارت:

مثل: «أنّى تكن أكن»

أي: إن تكن في البلدةِ أكن في البلدة
وَإن تكن في البادية أكن في البادية

ترجمہ:

مثال جہاں تو ہوگا میں وہاں
ہوں گا اگر تو شہر ہوگا میں بھی شہر ہوگا
اور اگر تو گاؤں ہوگا میں بھی گاؤں ہوں گا

عما ترکیب:

مثلُ: مضاف أنّى اسم شرط
تكن: فعل مضارع أنتَ ضمیر فاعل،
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر اسم شرط کی شرط۔ أكن فعل مضارع
أنا ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کی جزاء
شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ
جزائیہ ہو کر مفسَّر أي حرف تفسیر
إن اسم شرط، تكن فعل مضارع أنت ضمیر
فاعل، في حرف جر البلدةِ مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا تکُن
فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط
کی شرط، أكُن فعل مضارع أنا ضمیر فاعل
في حرف جر، البلدةِ مجرور، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا أكُن فعل
کے فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کی جزاء
شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ
جزائیہ ہو کر معطوف علیہ، وَ حرف عطف
إن اسم شرط تكن فعل مضارع أنتَ
ضمیر فاعل، في حرف جر البادیةِ مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا تكن
فعل کے، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط
کی شرط، أكُن فعل أنا ضمیر فاعل في
حرف جر البادیةِ مجرور، جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو ہوا أكُن فعل کے۔
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کی جزاء شرط اپنی
جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر
معطوف۔

معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مضیر کی تفسیر، تفسیر اپنی تفسیر سے مل کر مِثْلِ مضاف ہے یہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر۔ مِثْلُهُ، مِثْلُ محذوف مضاف، هُ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

<——————————>

عبارت

وَ «مَهْمَا» وَهُوَ لِلزَّمَانِ،

ترجمہ:

اور مَهْمَا زمانے کے لیے آتا ہے

ترکیب:

و عاطفہ، مَهْمَا مبتدا (اول)۔ وَ مستانفہ، هُوَ مبتدا (ثانی) لِلزَّمَانِ، ل = حرف جر، زَمَانِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ ثَابِتٌ کے (اس) ثَابِتٌ اسم فاعل هُوَ ضمیر اس فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل

اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر هُوَ مبتدا الثانی) کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مَهْمَا مبتدا (اول) کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ

<——————————>

عبارت

مثل: «مَهْمَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ»

أي إن تَذْهَبْ اليوم أَذْهَب اليوم، وإن تَذْهَبْ غداً أَذْهَبْ غداً

ترجمہ

مثلاً جب تو جائے گا میں اس وقت جاؤں گا یعنی اگر تو آج جائے گا میں بھی آج جاؤں گا اور اگر تو کل جائے گا میں بھی کل جاؤں گا۔

ترکیب:

مِثْلُ: مضاف مَهْمَا: اسم شرط تَذْهَبْ فعل مضارع، أَنْتَ: ضمیر فاعل فعل اپنے فاعل کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اسم شرط کی شرط، أَذْهَبُ فعل مضارع أَنَا ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط کی جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر

جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مفسر أَي حرفِ تفسیر
إِن اسم شرط، تَذْهَبُ فعل مضارع، أَنْتَ
ضمیر فاعل اليومَ: مفعول فیہ، فعل اپنے
فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر اسم شرط کی شرط أَذْهَبُ فعل مضارع
أَنَا ضمیر فاعل، اليومَ مفعول فیہ، فعل
اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر شرط کی جزاء، شرط
اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ
ہوکر معطوف علیہ، وَ حرفِ عطف، إِن
اسم شرط، تَذْهَبُ فعل مضارع أَنْتَ ضمیر
فاعل غداً مفعول فیہ فعل اپنے فاعل
اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر اسم شرط کی شرط أَذْهَبُ فعل مضارع
أَنَا ضمیر فاعل، غداً مفعول فیہ، فعل اپنے
فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر شرط کی جزاء، شرط اپنی جزاء سے
ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف،
معطوف اپنے معطوف الیہ سے ملکر جملہ معطوفہ
ہوکر مفسر کی تفسیر، مفسر اپنی تفسیر سے ملکر مِثلُ
مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر

Date: __/__/20

خبر مِثلُهُ: مِثلُ مثالُ محذوف مضاف کا
ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مبتدا، مبتدا
اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

←――――――――――→

عبارت:

وَلَا حَيْثُمَا)) وَهُوَ لِلمَكان،

ترجمہ:

اور حَيْثُمَا مکان کے لیے آتا ہے۔

ترکیب:

وَ عاطفہ، حَيْثُمَا مبتدا (اول) وَ:
مستانفہ، هُوَ مبتدا (ثانی)، لِلمَكان: لِ
حرف جر، مَكَانِ مجرور، جار اپنے مجرور سے
ملکر ظرف مستقر ہوا صفہ، ثابتٌ
اسم فاعل کے هُوَ ضمیر اس کا فاعل۔
اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر اور ظرف
مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر
هُوَ مبتدا (ثانی) کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حَيْثُمَا مبتدا (اول)
کی خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

عبادت

مثل: اا حیثما تقعد أقعد

أي: إن تقعد في القرية أقعد في القرية وإن تقعد في البلدة أقعد في البلدة.

① ترجمہ:

ترکیب مثلُ: مضاف، حیثما: اسم شرط تقعد: فعل مضارع، أنتَ ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اسم شرط کی شرط، أقعدْ فعل مضارع أنا ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط کی جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مفسَّر أي: حرف تفسیر، إن اسم شرط تقعد فعل مضارع، أنتَ ضمیر فاعل في حرف جر القريةِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا تقعد فعل کے فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اسم شرط کی شرط أقعد فعل مضارع، أنا ضمیر فاعل في حرف جر القريةِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا أقعد فعل

کے، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط کی جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ، و حرف عطف إن اسم شرط، تقعد فعل مضارع أنتَ ضمیر فاعل، في حرف جر البلدة مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا تقعد فعل کے، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اسم شرط کی شرط، أقعد فعل مضارع أنا ضمیر فاعل في حرف جر البلدةِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا أقعد فعل کے فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط کی جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر مفسر کی تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر مثلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر خبر مثلُهُ، مثالٌ محذوف مضاف هُ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

① ترجمہ:

مثلاً جہاں تو بیٹھے گا میں وہاں بیٹھوں گا یعنی اگر تو بستی میں بیٹھے گا میں بھی بستی میں بیٹھوں گا اور اگر تو شہر میں بیٹھے گا تو میں شہر میں بیٹھوں گا۔

عبارت:

وَ «إِذْمَا» وَهُوَ يَسْتَعْمِلُ فِي غَيْرِ ذَوِي الْعُقُولِ،

ترجمہ:

اور إذما استعمال ہوتا ہے غیر ذوی العقول کے لیے۔

ترکیب:

وَ: مستانفہ إذما: مبتدا (اول) وَ: مستانفہ هُوَ: مبتدا (ثانی) يَسْتَعْمِلُ فعل مضارع. هُوَ: ضمیر اس کا فاعل، في حرف جر، غير مضاف ذوي ماقبل کے لیے مضاف الیہ اور مابعد کے لیے مضاف العقولِ: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر غیر مضاف کے لیے مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر في حرف جر کا مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہو يستعمل فعل کے، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر هُوَ مبتدا (ثانی) کی خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر إذما مبتدا (اول) کی خبر مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

مِثْلُ «إِذْمَا تَفْعَلْ أَفْعَلْ»

أي: إن تفعل الخياطة أفعل الخياطة وإن تفعل الزراعة أفعلُ الزراعة

ترجمہ:

جو تو کرے گا میں وہی کروں گا۔ یعنی اگر تو درزی کا کام کرے گا میں بھی درزی کا کام کروں گا اور اگر تو کھیتی باڑی کرے گا میں بھی کھیتی باڑی کروں گا۔

ترکیب:

مِثْلُ: مضاف إذما شرط (مفعول مطلق مقدم)

تَفْعَلْ: فعل مضارع، أَنْتَ ضمیر فاعل
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر اسم شرط کی شرط۔ أَفْعَلُ فعل مضارع
أَنَا ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط کی جزاء
شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ
جزائیہ ہوکر مفسَّر أي: حرف تفسیر
إِنْ اسم شرط، تَفْعَلْ فعل مضارع أَنْتَ
ضمیر فاعل الخیاطۃ مفعول فیہ۔ فعل
اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر اسم شرط کی شرط
أَفْعَلُ فعل مضارع أَنَا ضمیر فاعل الخیاطۃ
مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ
سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط کی
جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ
جزائیہ ہوکر معطوف علیہ۔ وَ حرف عطف
حرف شرط ① إِنْ اسم شرط تَفْعَلْ فعل مضارع، أَنْتَ
ضمیر فاعل۔ الزراعۃ مفعول فیہ۔ فعل
اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر اسم شرط کی شرط۔
أَفْعَلْ فعل مضارع أَنَا ضمیر فاعل الزراعۃ
مفعول فیہ

فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حرف شرط کی
جزاء شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ
شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف، معطوف
اپنے معطوف علیہ سے ملکر جملہ معطوفہ
ہوکر مفسَّر کی تفسیر مفسَّر اپنی تفسیر
سے ملکر مِثْلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب
اضافی ہوکر خبر مِثْلُہٗ۔ مِثَالُ محذوف
مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر ~~جملہ~~ مبتدا۔
مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

<————>

عبارت:

**وَإِنْ كَانَ الْفِعْلُ الثَّانِي
مضارعًا دُوْنَ الأول، فالوجهان في
المضارع: الجزمُ والرفعُ:**

ترجمہ:

اور اگر دوسرا فعل مضارع ہو
پہلا نہ ہو تو مضارع میں دو صورتیں جائز ہیں
جزم اور رفع:

Date: / /20

① **ترکیب:** ①

إن: اسم شرط۔ وَ مستانف۔ کَانَ فعل ناقص الفعل موصوف، الثاني صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر کَانَ فعل ناقص کا اسم۔ مضادعاً: خبر دون مضاف الاول مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر اور مفعول فیہ سے ملکر جملہ ناقصہ ہوکر إن اسم شرط کی شرط۔ فَالوَجْهَانِ ف: جزائیہ۔ الوَجْهَانِ: مبدل منہ۔ فِي حرف جر۔ المضارع: مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثابتان (اسم فاعل) کے اس میں هما فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مبتدا۔ اَلْجَزْمُ وَ معطوف علیہ۔ وَ: حرف عطف، الرَّفْعُ معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مبدل منہ کا بدل۔ مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

Date: / /20

عبارت

مِثْلُ إِذْمَا كَتَبْتَ أَكْتُبْ

ترجمہ:

جب تو لکھے گا تو میں لکھوں گا۔

ترکیب:

مِثْلُ: مضاف، إِذْمَا اسم شرط مفعول فیہ مقدم۔ كَتَبْتَ۔ كَتَبَ فعل ماضی۔ تَ: ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اسم شرط کی شرط۔ أَكْتُبْ، فعل، اَنَا ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط کی جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مِثْلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر مثالها: (محذوف) مِثَالُ: مضاف محذوف هَا: ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ساتویں نوع ختم ہوگئی ہیں یہاں تک

شرح مائة عامل

النوع السادس

حُرُوْفٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ،

ترجمہ:

چھٹی نوع ایسے حروف کے بارے میں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں

ترکیب:

النوع: موصوف **السادس**: اسم فاعل اس میں **هُوَ** ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر **النوع**: موصوف کی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر مبتدا۔ **حُرُوْفٌ**: موصوف، **تَجْزِمُ**: فعل مضارع صیغہ واحد مونث غائب اس میں **هِيَ** ضمیر اس کا فاعل۔ **الفِعْلَ**
موصوف **الْمُضَارِعَ**: صفت، موصوف (1)
اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر **تَجْزِمُ** فعل **هِيَ** ضمیر فاعل کے لیے مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **حُرُوْفٌ** موصوف کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر **النوع السادس**: مبتدا کی خبر

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

عبارت:

وَهِيَ خَمْسَةُ أَحْرُفٍ: (لَمْ) و (لَمَّا) و (لامُ الأَمْرِ) و (لا النَّهْيِ) و (إِنْ) لِلشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ.

ترجمہ:

اور وہ پانچ حروف ہیں لم، لما، (2)
لام امر، لائے نہی اور إن شرط اور جزا کیلیے ہیں۔

ترکیب:

و: مستانفہ: **هِيَ** مبتدا **خَمْسَةُ**: (ممیز) مضاف **أَحْرُفٍ** تمیز مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ **لَمْ**: معطوف علیہ و حرف عطف **لَمَّا**: معطوف (اول) **وَ** حرف عطف **لَامُ**: مضاف **الْأَمْرِ**: مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر معطوف (ثانی) **وَ** حرف عطف **لَا** مضاف **النَّهْيِ**: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر معطوف (ثالث) **وَ** حرف عطف **إِنْ**: مراد لفظ مبتدا۔

_/_/20

لِلشَّرطِ: ل: جار. شَرطٍ معطوف علیہ
وَ حرف عطف. الجزاء: معطوف
معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر جملہ
معطوف ہوکر ل: جار کے لیے مجرور
جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا
صیغہ ثابتتہ. اسم فاعل کے اس میں ھِیَ
ضمیر اس کا فاعل. اسم فاعل اپنے فاعل اور
ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ
(1) اِنْ ہوکر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف (رابع)
(3) معطوف اپنے تمام معطوفات سے ملکر
اور معطوف علیہ سے ملکر جملہ معطوف
ہوکر مبدل منہ کے لیے بدل. مبدل منہ
اپنے بدل سے ملکر خبر. ھِیَ: مبتدا اپنی
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:
فَ لَمْ تَجْعَلُ الْمُضَارِعَ
مَاضِیاً مَنْفِیاً:

ترجمہ:
پس جو لَمْ ہے وہ فعل مضارع
کو ماضی منفی میں کرتا ہے

Date: _/_/20

ترکیب:
ف: تفصیلیہ: لَمْ مبتدا:
تَجْعَلُ فعل مضارع صیغہ واحد مونث غائب
اس میں ھِیَ ضمیر اس کا فاعل. الْمُضَارِعَ
مفعول بہ (اول) مَاضِیاً موصوف: مَنْفِیاً:
صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب
توصیفی ہوکر مفعول بہ (ثانی)، فعل اپنے
فاعل اور دونوں مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر خبر. لَمْ: مبتدا اپنی خبر سے
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(4) ---

عبارت
مِثْلُ (لَمْ یَضْرِبْ) بِمَعْنَی
(مَا ضَرَبَ)

ترجمہ:
لَمْ یَضْرِبْ مَا ضَرَبَ کے معنی میں ہے

ترکیب:
مِثْلُ: مضاف: لَمْ یَضْرِبْ:
ذوالحال: بِمَعْنَی: ب: جار: معنی
مراد لفظا مضاف مَا ضَرَبَ: مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب

Date: _/_/20

اضافی ہوکر بار: جار کے مجرور. جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کے متعلق۔ ثابتًا اسم فاعل کے اس میں ھُوَ ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال: حال اپنے ذوالحال سے ملکر مثل: مضاف کے لیے مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر ① محذوف

مِثَالُ: مضاف. ھَا: ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے (کی) ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

و(لمّا) مثل (لم) لکنها مخصه بالاستغراق:

ترجمہ:۔

اور لمّا لَم کی مثل ہے لیکن وہ استغراق کے ساتھ خاص ہے۔

ترکیب:

و: مستانفہ لَمّا مبتدا: مِثْلُ مضاف لَمْ: مضاف الیہ

Date: _/_/20

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر. مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لٰکِنَّ: حرف مشبہ بالفعل: ھا: ضمیر اس کا اسم: مُخْتَصَّةٌ اسم مفعول (مجہول) اس میں ھِیَ: ضمیر اس کا نائب فاعل: با: جار. لِاسْتِغْرَاقِ مجرور. جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا اسم مفعول مُخْتَصَّةٌ کے. اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر. حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

مِثل: (لَمَّا) یضربْ زَیْدٌ)

أي: ما ضَرَبَ زَیْدٌ فِي شَيْءٍ من الأزمنة الماضيهِ:

ترجمہ:

زید نے ابھی تک نہیں مارا یعنی زید نے زمانہ ماضی میں سے کسی وقت میں بھی نہیں مارا۔

ترکیب:

مثل: مضاف يَضْرِبُ: فعل نفی
زیدٌ: فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر مفسَّر أي: حرف تفسیر
مَا ضَرَبَ: فعل ماضی منفی معروف:
زَيْدٌ: فاعل، في: حرف جر شيءٍ:
موصوف مِنْ: حرف جر، الأزمنة:
موصوف: الماضية صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر
مِنْ حرف جار کے لیے مجرور جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ ثَابِتًا اسم فاعل
کے اس میں هُوَ: ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ
ہو کر شيءٍ: موصوف کی صفت موصوف (7)
اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر في
حرف جر کے لیے مجرور، جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو ہوا مَا ضَرَبَ فعل کے
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أي: مفسَّر
کی تفسیر۔ مفسَّر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ
تفسیریہ ہو کر مِثْل: مضاف کے لیے مضاف
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر خبر۔

Date: __/__/20

مِثَالُهُمَا: محذوف مِثَالُ: مضاف
هُمَا: ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

←——————→

عبارت:

وَلَامُ الْأَمْرِ وَهِيَ لِطَلَبِ
الْفِعْلِ إِمَّا عَنِ الْفَاعِلِ الْغَائِبِ أَوْ عَنِ
الْفَاعِلِ الْمُتَكَلِّمِ أَوْ عَنِ الْمَفْعُولِ الْغَائِبِ
أَوْ عَنِ الْمَفْعُولِ الْمُخَاطَبِ أَوْ عَنِ الْمَفْعُولِ
الْمُتَكَلِّمِ:

ترجمہ: (4)

ان میں ایک امر ہے: اور وہ
کسی کام کو طلب کرنے کیلئے آتا ہے فاعل غائب
یا فاعل متکلم یا مفعول غائب یا مفعول
مخاطب یا مفعول متکلم سے

ترکیب:

وَ: مستانفہ، لَامُ: مضاف،
الْأَمْرِ: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا اول
وَ مستانفہ هِيَ مبتدا ثانی

Date: / /20

ل: جار، طَلَب مصدر مضاف الفِعْلِ:
مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر مرکب اضافی ہوکر ل: جار کا مجرور
جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف علیہ
إِمَّا: حرف تردید عَنِ: جار، الفاعِلِ:
موصوف، الغائب: صفت، موصوف
اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر
عَنِ: جار کا مجرور جار اپنے مجرور سے
ملکر معطوف (اول) أَوْ حرف عطف عَنِ
جار، الفاعِلِ: موصوف، المتکلم: صفت
موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی
ہوکر عَنِ جار کا مجرور، جار اپنے مجرور
سے ملکر معطوف (ثانی) أَوْ حرف عطف (16)
عَنِ جار، المفعول: موصوف الغائب:
صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب
توصیفی ہوکر عَنِ جار کا مجرور جار اپنے مجرور
سے ملکر معطوف (ثالث) أَوْ: حرف عطف
عَنِ جار، المفعولِ: موصوف، المخاطب
صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی
ہوکر عَنِ جار کا مجرور، جار اپنے مجرور سے
ملکر معطوف (رابع) أَوْ: حرف عطف

Date: / /20

عَنِ: حرف جر، المفعولِ: موصوف.
المتکلم: صفت، موصوف اپنی صفت
سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر عَنِ: جار
کا مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر معطوف
(خامس). تمام معطوفات اپنے معطوف علیہ
سے ملکر حَتّی: مبتدا (ثانی) کی خبر،
مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوکر خبر (لام الامر) مبتدا (اول) کی۔
مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔

(15) عبارت:

مِثْلُ لِيُضْرَبْ مِثْلُ لِأُضْرَبْ
وَلِنُضْرَبْ مِثْلُ لِتُضْرَبْ مِثْلُ وَلِتُضْرَبْ
مِثْلُ لِأُضْرَبْ مِثْلُ وَلِنُضْرَبْ:

ترجمہ:

چاہیے کہ مارے جائے ایک مرد، چاہیے
کہ ماروں میں ایک مرد/عورت، چاہیے کہ مارے جائیں
ہم سب مرد چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد
اور چاہیے کہ مارے جائیں ہم سب مرد یا عورتیں
چاہیے کہ ماروں میں ایک مرد چاہیے کہ مارے جائیں
ہم سب مرد یا عورتیں

ترکیب:

مِثْلُ: مضاف: **لِيَضْرِبْ**
فعل امر اس میں **هُوَ** ضمیر اس کا فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر **مِثْلُ**: مضاف کے لیے مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب
اضافی ہو کر خبر **مِثَالُهَا**: محذوف **مِثَالُ**
مضاف، **هَا**: ضمیر مضاف الیہ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر
مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا۔

مِثْلُ: مضاف **لِأَضْرِبْ**: فعل امر
(11) **أَنَا**: ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔
وَ: حرف عطف، **لِنَضْرِبْ**: فعل امر
نَحْنُ: ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف
اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ
ہو کر **مِثْلُ**: مضاف کے لیے مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر خبر۔ **مِثَالُهَا**: **مِثَالُ**: مضاف،

هَا: ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
مِثْلُ: مضاف، **لِيُضْرَبْ**: فعل امر
اس میں **هُوَ**: ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے
فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **مِثْلُ**
مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر
مِثَالُهَا: - محذوف **مِثَالُ** مضاف،
هَا: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(5) **مِثْلُ**: مضاف، **لِتُضْرَبْ**: فعل امر،
أَنْتَ: ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **مِثْلُ**:
مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر
مِثَالُهَا، محذوف **مِثَالُ**: مضاف **هَا**:
ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ : مضاف. لِأُضْرَبْ : فعل امر غائب متکلم مجہول. أَنَا : ضمیر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مِثْلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر خبر مِثَالُهُمَا: محذوف مِثَالُ: مضاف هُمَا: ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مبتدا. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مِثْلُ : مضاف، لِنُضْرَبْ فعل امر مجہول نَحْنُ : ضمیر نائب فاعل. فعل مجہول اپنے
(13) نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مِثْلُ مضاف کے لیے مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر خبر مِثَالُهُمَا: محذوف مِثَالُ : مضاف. هُمَا مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مبتدا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ

عبارت :

① ولا النهي وهي ضِدُّ لام الأمر، أي لطلب ترك الفعل إما عن الفاعل الغائب، أو المخاطب، أو المتكلم

ترجمہ :

اور لائے نہی ان حروف میں سے ایک ہے اور وہ لام امر کی ضد ہے یعنی ترک فاعل کو طلب طلب کرنے کیلیے یا تو فعل غائب سے یا مخاطب سے یا متکلم سے

ترکیب :

و : مستانفہ هِيَ : مبتدا. ضِدُّ مضاف لَامِ ماقبل کے لیے مضاف الیہ،
(14) مابعد کے لیے مضاف الْأَمْرِ : مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مضاف الیہ ضِدُّ کے لیے مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مفسر. أَيْ : حرف تفسیر لِطَلَبِ : لِ حرف جر، طلب مضاف تَرْكِ ماقبل کے لیے مضاف الیہ اور مابعد کے لیے مضاف الْفِعْلِ : مضاف الیہ. مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر

③ **طلب**: مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر
لِ ا جار کے لیے مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ **ثابتۃ** اسم فاعل کے اس میں **ھِیَ** ضمیر اس کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفسر ہی کے تفسیر مفسر اپنی تفسیر سے مل کر جملہ تفسیریہ ہو کر خبر ~~مبتدا~~ **ھِیَ**

④ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

① **وَ**: مستانفہ **لا**: مضاف **النھي**: مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر. **بَعْضُهَا**: محذوف **بَعْض** مضاف

(15) **ھا**: مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

② **إمّا**: حرف تردید، **مَن** جاء **الفاعل**؛ موصوف. **الغائبِ**: ~~صفت~~ معطوف علیہ
أوَ حرف عطف **المخاطب**: معطوف اول
أوَ حرف عطف **المتکلم**: معطوف ثانی
معطوفات اپنے تمام تمام معطوفات اپنے معطوف علیہ سے مل کر **الفاعل** موصوف

کی صفت، موصوف اپنے صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر **مِن** جار کا مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو **طلب** مصدر کے متعلق ہوئے ② یہ سارا ③ نمبر اوپر لکھا ہے

←————→

عبارت:

مثل: (لا یَضْرِبُ) وَ (لا تَضْرِبُ) ② و (لا أَضْرِبُ) و (لا نَضْرِبُ) وَ (إلخ) و ھِيَ تدخل على الجملتين،

ترجمہ:

نہ مارے وہ ایک مرد (فاعل غائب کا صیغہ)
(16) اور نہ مار تو ایک مرد اور نہ ماروں میں ایک مرد اور نہ ماریں ہم سب مرد اور ان دو جملوں پر داخل ہوتا ہے

ترکیب:

مثل: مضاف **لا یَضْرِبُ**، فعل نہی غائب متکلم معروف اس میں **ھُوَ** ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ
وَ حرف عطف **لا تَضْرِبُ**: فعل نہی حاضر معروف

اس میں أَنْتَ: ضمیر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف (اول) وَ: حرف عطف لَا أَضْرِبُ فعل نہی متکلم معروف واحد أَنَا: ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف (ثانی) وَ: حرف عطف، لَا نَضْرِبُ: فعل نہی جمع متکلم معروف اس میں نَحْنُ: ضمیر اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف (ثالث) معطوف اپنے تمام معطوفات اور معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مِثْلُ: مضاف کے لیے مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ

(16) سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر مِثَالُهُمَا:
محذوف مِثَالُ: مضاف، هَا: ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(2) وَ: مستانفہ۔ أَنْ خبر۔ وَ: مستانفہ هِيَ: مبتدا۔ تَدْخُلُ: فعل مضارع واحد مؤنث غائب۔ اس میں هِيَ ضمیر

(61)

اس کا فاعل عَلَى: جار: الْجُمْلَتَيْنِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ تَدْخُلُ: فعل کے لیے فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر هِيَ: مبتدا کی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا محذوف نَفْعُهُمَا: نَفْعُ: مضاف هَا: مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ أَنْ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

⟵⟶

(14)

عبارت

وَالْجُملة الاولى تكون فعليه، (2) وَالثانيه قد تكون فعليه وقد تكون اسميه (2)۔

ترجمہ:

اور پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے اور دوسرا کبھی فعلیہ اور کبھی اسمیہ ہوتا ہے

ترکیب:

وَ: مستانفہ. الجُملَۃُ: موصوف: الاولیٰ:
صفت. موصوف اپنی صفت سے مل کر
مرکب توصیفی ہوکر مبتدا. تَکُونَ: فعل
ناقص. ھِیَ: ضمیر اس کا اسم فِعلیۃً:
خبر. فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ
ناقصہ ہوکر خبر. مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(2) وَ: مستانفہ: الثانیۃُ: مبتدا. قد:
حرف تحقیق برائے تقلیل تکون فعل ناقص
اس میں ھِیَ. ضمیر اس کا اسم فعلیہ:
خبر. فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر
جملہ ناقصہ ہوکر معطوف علیہ. وَ حرف
عطف. قد: حرف تحقیق برائے تقلیل.
(19) تکون فعل ~~ناقص~~ فعل ناقص. ھِیَ:
ضمیر اس کا اسم. اسمیہ: خبر. فعل
ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ ناقصہ
ہوکر معطوف. معطوف اپنے معطوف
علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر الثانیہ
مبتدا کی خبر. مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:
وَ تُسمّٰی الاولیٰ شَرطاً
وَ الثانیۃُ جزاءً.

ترجمہ:
اور پہلے کو نام دیا جاتا ہے
شرط کا اور دوسرے کو جزاء کا نام دیا
جاتا ہے

ترکیب:
وَ: مستانفہ. تُسمّٰی.
فعل مجہول. الاولیٰ: نائب فاعل.
شَرطاً: مفعول بہ. فعل مجہول اپنے
نائب فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ (شرط)
(2) وَ حرف عطف الثانیۃُ: نائب فاعل (مقدم)
تسمی: فعل مجہول محذوف جزاءً
مفعول بہ. فعل مجہول اپنے نائب فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر معطوف جزاء. معطوف اپنے
معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ
ہوکر جزاء. شرط اپنی جزاء سے
مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

عبارت: فَإنْ [كَانَ] الشرط والجزاء،
أو الشرط وحده فعلاً مضارعًا
فتجزمه (إن) على سبيل الوجوب
ترجمہ:
پس اگر شرط اور جزاء یا اکیلی شرط
فعل مضارع ہو تو ان اسکو جزم دے گا
وجوبی طور پر
ترکیب:
(1) ف: تفصیلیہ إن حرف شرط. کَانَ:
فعل ناقص الشرط: معطوف علیہ وَ
حرف عطف الجزاء معطوف أَوْ حرف عطف
معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر جملہ
معطوفہ ہوکر فعل ناقص کا اسم. أَوْ:
(1) حرف عطف الشرط: ذوالحال وَحْدَهُ
حال فعلاً، موصوف مضارعًا: صفت
موصوف سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر
فعل ناقص کے اسم کی خبر. فعل ناقص اپنے
اسم و خبر سے ملکر جملہ ناقصہ ہوکر إن:
حرف شرط کی شرط ف: جزائیہ. تَجْزِمُ:
فعل. هُ: ضمیر مفعول إنْ: مراد لفظ
فاعل:

معطوف
معطوف علیہ
ہوکر معطوف

علی: جار، سبیل: مضاف الوجوب:
مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر مرکب اضافی ہوکر علی جار کا
مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو
ہوئے تَجْزِم: فعل کے فعل اپنے فاعل
مفعول اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر جزاء کے شرط اپنی جزاء سے
ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

عبارت:
مثل: (1) إن تضرب أضرب)
(2) إن تضرب ضربتُ، و إن تضرب
فزید ضارب،
ترجمہ:
اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا (جزاء
فعل مضارع کا صیغہ بن رہا ہے) اور اگر
تو مارے گا (جزاء ماضی کا صیغہ بن رہا ہے)
اگر تو مارے گا تو زید مارنے گا۔
ترکیب:
مثلُ: مضاف إنْ: حرف شرط
تضرب: فعل مضارع اس میں أنتَ،
ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر

1/ /20

جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اِن حرف شرط کی
لیے شرط۔ اَضْرِبْ: فعل مضارع صیغہ
واحد متکلم۔ اَنَا: ضمیر اس کا فاعل۔
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے ملکر
جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر معطوف علیہ
وَ: حرف عطف، اِن: حرف شرط، تَضْرِبْ
فعل مضارع اس میں اَنْتَ: ضمیر اس کا فاعل
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر اِن: حرف شرط کی شرط فَضَرَبْتُ: ضَرَبْ
فعل، تُ: ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے
ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء۔ شرط
اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ
ہوکر معطوف (اول) وَ: حرف عطف اِن:
(3) حرف شرط، تَضْرِبْ: فعل اس میں اَنْتَ
ضمیر اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اِن: حرف شرط کی شرط
فَزَیْدٌ: فَ: جزائیہ، زَیْدٌ: مبتدا، ضارب:
اسم فاعل اس میں هُوَ: ضمیر اس کا فاعل
اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ
ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوکر جزاء۔

(47)

Date: / /20

شرط اپنی جزاء سے ملکر جملہ شرطیہ
جزائیہ ہوکر معطوف (ثانی)۔ معطوف علیہ تمام
اپنے معطوفات سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر
مثل: مضاف کی یہ مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی
ہوکر خبر مثالُهَا: مِثَالُ: مضاف، هَا:
ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مبتدا، مبتدا
اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

وَإِنْ كَانَ الجزاء وحده
فعلاً مضارعاً فتجزمه على سبيل
الجواز،

(4) **ترجمہ:**

اور اگر اکیلی جزاء فعل مضارع
ہو تو اِن اسکو جزم دے گا جوازی طور پر

ترکیب:

وَ: مستانفہ، اِن: حرف شرط، کَانَ: فعل ناقص
الجزاء: ذو الحال، وحدہ: حال، فعلاً:
موصوف، مضارعاً: صفت، موصوف اپنی
صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر

1/20

(1) حال اپنے ذوالحال سے مل کر فعل ناقص کے
اسم کی خبر کا اسم۔ موصوف اپنی صفت
سے مل کر مرکب توصیفی ہوکر فعل ناقص کے
اسم کی خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے
مل کر إن، حرف شرط کی شرط، **فَ**: جزائیہ
تَجْزِمْ: فعل مضارع **هُ**: ضمیر مفعول بہ،
اس میں **هِیَ**: ضمیر فاعل، **عَلٰی**: جار۔ **سَبِیْلِ**:
مضاف **الْجَوَازِ**: مضاف الیہ۔ مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر **محلًّا**
جار کا مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف
لغو ہوا۔ **تَجْزِمُ**: فعل ہے۔ فعل اپنے فاعل
مفعول اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر
جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

---

(5) عبارت:

نَحْوُ إِنْ ضَرَبْتَ أَضْرِبْ:

ترجمہ:

اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا۔

ترکیب:

نَحْوُ: مضاف، **إِنْ**: حرف شرط۔

Date: 1/20

ضَرَبْتَ: **ضَرَبَ**: فعل، **تَاء**: ضمیر فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوکر **إِنْ**: حرف شرط کی شرط۔ **أَضْرِبْ**:
فعل مضارع، صیغہ واحد متکلم، **أَنَا**: ضمیر اس
کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر جزاء۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر
جملہ شرط و جزائیہ ہوکر **نَحْوُ**: مضاف
کے لیے مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مرکب اضافی ہوکر خبر۔ **مِثَالُهَا**:
مِثَالُ: محذوف مضاف، **هَا**: ضمیر مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب
اضافی ہوکر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(6) چھٹی نوع ختم ہوگئی۔

The End

Date: __/__/20

شرح مائۃ عامل

النوع الخامس:

حروف تنصب الفعل المضارع

ترجمہ:

پانچویں نوع ایسے حروف کے بارے میں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:

النوع: موصوف، **الخامس** اسم فاعل اس میں **ھُوَ** ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت، **النوع** موصوف کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر مبتدا، **حروف**: موصوف، **الفعل**: ~~موصوف~~ **تنصب**: فعل مضارع صیغہ واحد مونث غائب۔ اس میں **ھِیَ**: ضمیر اس کا فاعل، **الفعل**: موصوف **المضارع** (1)
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر **تنصب**، فعل کے لیے مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر **حروف**: موصوف کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر

Date: __/__/20

مرکب توصیفی ہو کر **النوع الخامس**: مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

←→

عبارت:

وَهِيَ أَرْبَعَةُ أَحْرُفٍ (أَنْ، وَلَنْ) وَ (كَيْ) وَ (إِذَنْ)

ترجمہ:

اور وہ چار حروف ہیں۔ ان، لن، کی اور اذن۔

ترکیب:

وَ: مستانفہ: **هِيَ**: مبتدا، **أَرْبَعَةُ** مضاف (ممیز) **أَحْرُفٍ** (تمیز) مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ۔ **أَنْ** معطوف علیہ
وَ حرف عطف، **لَنْ** معطوف (اول) **وَ** حرف عطف (2)
کَیْ معطوف (ثانی) **وَ** حرف عطف **إِذَنْ** معطوف (ثالث)۔ معطوف اپنے تمام معطوفات سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مبدل۔ مبدل اپنے مبدل منہ سے مل کر **هِيَ** مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

فَ أَنْ للاستقبال وإن دخلت
على الماضي،

ترجمہ:

پس اَنْ استقبال کے لیے آتا ہے

ترکیب:

فا: تفصیلیہ: أَنْ: مبتدا. لِ:
جار. استقبال مجرور. جار اپنے مجرور
سے ملکر ظرف مستقر ہوا صیغہ ثابتٌ ا
اسم فاعل کے اس میں هي ضمیر اس کا فاعل
اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ
اسمیہ خبریہ ہوکر خبر. أَنْ مبتدا اپنی
خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

عبارت

(3) وإن دخلت على الماضي

ترجمہ:

اگرچہ ماضی پر داخل ہو۔

ترکیب:

و: وصلیہ إنْ وصلیہ دخلت
فعل اس میں هي ضمیر اس کا فاعل. على
جار

الماضي مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو
ہوا دَخَلَتْ فعل. فعل اپنے فاعل اور
ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

عبارت:

نحو "أسلمت أن أدخل
الجنة وأَنْ دخلت الجنة.

ترجمہ:

میں سلام لایا کہ میں جنت میں داخل ہو
جاؤں اور کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں ان ماضی پر
داخل ہے ثانی مثال میں۔

ترکیب:

نحو: مضاف. أسلمتُ:
فعل ماضی اس میں أنا: ضمیر اس کا فاعل ضمیر (تاء)
أَنْ: حرف ناصبہ أدخل فعل مضارع اس
میں أنا: ضمیر اس کا فاعل الجنةَ: مفعول
فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ (4)
ہوکر معطوف علیہ وَ حرف عطف أَنْ
حرف ناصبہ دَخَلْتُ: فعل ماضی اس میں
تاء: ضمیر اس کا فاعل. الجنة مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف

معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ
معطوفہ ہو کر أَشَاهَدْتُ: فعل تُ ہے ضمیر فاعل
ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نَعُوْ: مضاف کے
لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر مِثَالُهَا،
مِثَال: مبتدا مضاف هَا: مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ

<——>

عبارت:

(1) وَتُسَمَّى هٰذِهٖ مَصْدَرِيَّةً،

ترجمہ:

وَ: مستانفہ، تُسَمَّى: فعل مجہول
هٰذِهٖ: نائب الفاعل، مَصْدَرِيَّةً: مفعول بہ
(2) فعل اپنے فاعل اور فعل مجہول اپنے نائب فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

(1) ترجمہ:

عبارت

5 "لَنْ" لِتَأْكِيْدِ نَفْيِ الْمُسْتَقْبَلِ

ترجمہ:

ترکیب:

وَ: مستانفہ، لَنْ: حرف ناصب
لِ: جار، تَأْكِيْد: مجرور، جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف مستقر ہوا جس کا ثابت
اس میں هُوَ ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
خبریہ ہو کر مبتدا۔ نفی: مضاف
المستقبل: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

<——>

عبارت:

مِثْلُ لَنْ تَرَانِيْ:

ترجمہ:

تو ہرگز مجھے نہیں دیکھ سکتا۔

ترکیب:

مثل: مضاف، لَن: ناصبہ، تَرَانِي: فعل نفی تاکید بلن اس میں اَنْتَ: ضمیر اس کا فاعل، ن: وقایہ، ی: ضمیر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ

مِثْلُ:۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر خبر مِثَالُهُمَا: مثال: محذوف مضاف، هُمَا: ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

←→

عبارت: أصلها

وَأصلها ((لا أنْ)) عند الخليلِ

ترجمہ:

(7) لفظ لن کی اصل (لا أنْ) ہے امام خلیل کے نزدیک۔

ترکیب:

و: مستانفہ أصْلُ: مضاف
هَا: ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا۔

لا أنْ: ذوالحال، عند: مضاف، الخليل: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر ظرف متعلق ثابتۃ اسم فاعل کے اس میں هُوَ ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، حال اپنے ذوالحال سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

←→

عبارت:

فحذفت الهمزة تَخْفِيفاً

ترجمہ:

پس ہمزہ کو حذف کیا گیا تخفیف کے لیے۔

ترکیب:

فا: تفصیلیہ، حُذِفَتْ: فعل ماضی مجہول، الهمزةُ: نائب فاعل، تَخْفِيفاً (8) مفعول لہ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

←→

Date: _/_/20

عبارت

فَصَارَتْ ((لَانَ))

ترجمہ:

پس وہ لان ہو گیا۔

ترکیب:

فا: تفسیریہ، صارت: فعل ناقص، ہی: ضمیر اس کا اسم، لان: خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

←——————→

عبارت

ثُمَّ حُذِفَتْ الأَلِفُ لِالْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ، پھر الف کو حذف کیا گیا دو ساکنوں

ترجمہ: کے ملنے کی وجہ سے۔

ثُمَّ: حرف عطف، حُذِفَتْ: (9) فعل مجہول، الالف: نائب فاعل، لِ: جار، التقاء: (مجرور) مضاف، السَّاکِنَیْن: مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہو کر مجرور، ل: جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا۔ حُذِفَتْ فعل مجہول کے فعل مجہول اپنے

Date: _/_/20

نائب فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

←——————→

عبارت

فَبَقِيَتْ ((لَنْ))

ترجمہ:

پس وہ لن ہو گیا

ترکیب:

فاء: عاطفہ، بَقِیَتْ: فعل ماضی، لَنْ: فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

←——————→

عبارت:

وَ ((كَي)) لِلسَّبَبِيَّةِ، أَي: يَكُوْنُ مَا قَبْلَهَا سَبَبًا لِمَا بَعْدَهَا

ترجمہ:

اور کی سببیت کے لئے آتا ہے یعنی اس کا ماقبل اس کے مابعد کے لئے سبب ہوتا ہے

ترکیب:

وَ: مستانفہ، کَي: مبتداء، لِلسَّبَبِیَّةِ: ل: جار، سببیۃ: مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا
صیغہ ثابتۃً کے اسم فاعل: اس میں ھِیَ:
ضمیر اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
مفسَّر۔ أي: حرف تفسیر: یکون:
فعل ناقص ما: اسم موصولہ: قبلھا:
قبل: مضاف ھا: مضاف الیہ۔ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر
ظرف ثبت: کے لیے۔ اس میں ھُوَ: ضمیر
اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر ما: موصولہ
کا صلہ۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر فعل
ناقص کا اسم: سبباً: موصوف: لما:
ل: جار ما: موصولہ: بعد: مضاف
ھا: مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف
(11) الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر ظرف
صیغہ ثبت فعل کے اس میں ھُوَ: ضمیر
اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر ل: جار
کے لیے مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف مستقر ہوئے صیغہ ثابتاً۔ اسم فاعل

کے اس میں ھُوَ: ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل
اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ
ہو کر یکون: فعل ناقص کے اسم کی خبر
فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر أي: حرف تفسیر کے
کے مفسِّر۔ مفسَّر اپنی تفسیر سے مل کر
جملہ تفسیریہ ہوا۔

عبارت:
مِثْلُ أَسْلَمْتُ كَيْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ:

ترجمہ:
میں اسلام لایا تاکہ میں جنت میں
داخل ہو جاؤں۔

ترکیب:
(12) مِثْلُ: مضاف۔ أَسْلَمْتُ:
فعل اس میں تاء: ضمیر اس کا فاعل۔ کَیْ:
ناصبہ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر مبتدا۔ أَدْخُلَ: فعل: أنا:
ضمیر اس کا فاعل۔ الجنۃَ: مفعول فیہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتداء
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر
مثل: مضاف کے لیے مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب
اضافی ہو کر خبر **مثالُھا: مثال،**
مضاف، **ھا:** مضاف الیہ۔ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہوکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

↔

عبارت:

فَإِنَّ الْإِسْلَامَ سَبَبٌ لِدُخُولِ الْجَنَّةِ:

ترجمہ:

بیشک اسلام سبب ہے جنت کے
دخول کیلئے۔ (13)

ترکیب:

فاء: تفصیلیہ **إِنَّ:** حرف مشبہ بالفعل
الْإِسْلَامَ: حرف مشبہ بالفعل کا اسم۔ **سَبَبٌ**
موصوف: **لِدُخُولِ:** ل: جار۔ **دُخُولِ**
مضاف: **الْجَنَّةِ:** مجرور مضاف الیہ

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر ل: جار کے لیے مجرور۔ جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت
ثابت: اسم فاعل کے اس میں **ھُوَ** ضمیر
اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر **سَبَبٌ**
موصوف کی صفت۔ موصوف اپنی صفت
سے مل کر مرکب توصیفی ہوکر **إِنَّ:** حرف مشبہ بالفعل
کے اسم کی خبر۔ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

↔

عبارت:

وَإِذَنْ لِلْجَوَابِ وَالْجَزَاءِ

ترجمہ:

اور إِذَنْ جواب اور جزاء کے لیے آتا ہے

ترکیب: (14) (مبتداء)

وَ: مستانفہ، **إِذَنْ:** حرف ناصبہ
لِلْجَوَابِ: ل: جار۔ الجواب: معطوف علیہ
وَ: حرف عطف: **الْجَزَاءِ:** معطوف،
معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ
معطوف ہوکر **ل:** جار کا مجرور جار

اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ
ثابتا کے اسم فاعل کے اس میں هِیَ ضمیر
اس کی فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر
شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا۔

عبارت

وهو لا يتحقق إلا في الزمان المستقبل

ترجمہ:
اور وہ نہیں آتا مگر زمانہ مستقبل
میں۔

ترکیب:
وَ: مستانفہ، هُوَ: مبتدا، لا يَتَحَقَّقُ
فعل مضارع منفی معروف هُوَ: ضمیر اس کا فاعل
إلا: حرف استثناء، في: حرف جر، الزمانِ:
موصوف المستقبلِ: صفت۔ موصوف اپنی
صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر في: جر کے لیے
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا
لا يَتَحَقَّقُ: فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور

ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
هُوَ: مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

فهي لا تَدْخُلُ إلا على الفعلِ المستقبلِ:

ترجمہ:
اور وہ نہیں داخل ہوتا مگر فعل
مستقبل پر۔

ترکیب:
فَ: تفصیلیہ، هِيَ: مبتدا
لا تَدْخُلُ: فعل مضارع منفی اس میں
هِيَ: ضمیر اس کا فاعل۔ إلا: حرف استثناء
على: جار، الفعلِ: موصوف، المستقبلِ
صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب
توصیفی ہو کر على: جار کا مجرور، جار
اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا لا تَدْخُلُ
فعل کے فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر هِيَ: مبتدا کی خبر
مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

مثل: لا إِذَنْ تَدْخُلَ الجَنَّةَ
فِي جواب من قال لا اسلمت:

ترجمہ:

اب تو داخل ہوگا جنت میں اس شخص
کے جواب میں جس نے کہا میں اسلام لایا

ترکیب:

مثل: مضاف **إِذَنْ**: حرف ناصب
تَدْخُلَ: فعل مضارع اس میں **أنتَ**: ضمیر اس
کا فاعل **الجَنَّةَ**: مفعول فیہ **فِي**: حرف جر
جواب: مضاف، **مَنْ**: موصولہ **قَالَ**:
(١) فعل ماضی اس میں **هُوَ**: ضمیر اس کا فاعل
أَسْلَمْتُ: فعل ماضی **أنَا** ضمیر اس کا فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر مقولہ۔ (١) فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر **مِنْ** فعل، قول اپنے مقولہ
سے مل کر **مَنْ**: موصول کا صلہ، موصول
اپنے صلہ سے مل کر **جواب**: مضاف کے لیے
مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے
مل کر مرکب اضافی ہو کر **فِي**: جر جار کے لیے
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو
ہوا **تَدْخُلُ**: فعل کے۔

فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مثل:
مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر خبر۔ **مِثْلُهَا**: مِثْلُ مجرور
مضاف، **هَا**: مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

The End

شرح مائۃ عامل

اَلنَّوْعُ الرَّابِعُ:

حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْاِسْمَ

ترجمہ:

چوتھی نوع ایسے حروف کے بارے میں
جو اسم کو فقط نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ: موصوف الرَّابِعُ:
اسم فاعل اس میں ھُوَ: ضمیر اس کا فاعل
اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
خبریہ ہو کر اَلنَّوْعُ موصوف کی صفت۔ موصوف
اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر مبتدا۔ (1
حُرُوْفٌ موصوف تَنْصِبُ: فعل مضارع
اس میں ھِیَ: ضمیر اس کا فاعل الاسم:
مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حُرُوْفٌ
موصوف کی صفت، موصوف اپنی صفت
سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر اَلنَّوْعُ الرَّابِعُ
مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Date: __/__/20

فقط عبادت:

فَقَطْ:

ترجمہ:

بس تو باز آجا۔

ترکیب:

فَ: جزائیہ۔ قَطْ: اسم فاعل
بمعنی محذوف اِنْتَہِ، اس میں اَنْتَ
ضمیر اس کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
جزاء۔

شرط محذوف:

اِذَا نَصَبْتَ بِهَا الْاِسْمَ:

(2 اِذَا: ظرف مفعول فیہ مقدم، نَصَبْتَ:
فعل ماضی، تاء: ضمیر اس کا فاعل۔ باء:
حرف جر، هَا: ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف لغو ہوا نَصَبْتَ۔ فعل کے
الاسم مفعول بہ: فعل اپنے فاعل مفعول بہ
اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر شرط۔ شرط و جزاء مل کر جملہ
شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(3)

عبارت:

وَهِيَ سَبْعَةُ أَحْرُفٍ:

ترجمہ: ((الواو)) وَ ((إِلَّا)) وَ ((يا)) وَ ((أَيَا)) وَ ((هَيَا)) وَ ((أَيْ)) و ((الهمزة المفتوحة))

ترجمہ:

اور سات حروف ہیں واو، الا، یا، أيا، هيا، أي، ہمزہ مفتوحہ۔

ترکیب:

و: مستانفہ هِيَ: مبتداء سَبْعَةُ: (ممیز) مضاف أَحْرُفٍ: (تمیز) مضاف الیہ. ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مبدل منہ. الواو: معطوف علیہ وَ: حرف عطف إِلَّا: معطوف (اول) وَ حرف عطف يَا: معطوف (ثانی) وَ حرف عطف أَيَا: معطوف (ثالث) وَ حرف عطف هيا معطوف (رابع) وَ حرف عطف أَيْ معطوف (خامس) وَ حرف عطف الهمزة المفتوحة معطوف (سادس). معطوف اپنے تمام معطوفات سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر مبدل منہ کا بدل. مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر هِيَ: مبتداء کی خبر. مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(4)

عبارت:

وَهِيَ بِمَعْنَى ((مَعَ))

ترجمہ:

اور وہ مع کے معنی میں ہوتا ہے

ترکیب:

و: مستانفہ، هِيَ: مبتداء، باء: جار، معنی: مضاف، مع: مراد لفظ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر باء: جار کا مجرور. جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا صیغہ ثابتًا اسم فاعل کے. اس میں هِيَ: ضمیر اس کا فاعل. اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر هِيَ: مبتداء کی خبر. مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

نَحْوُ ((اِسْتَوَى الْمَاءُ

وَالْخَشَبَةَ

ترجمہ:

پانی لکڑی کے ساتھ برابر ہوگیا

ترکیب:

نَحْوُ: مضاف، اِشْتَوَی:
فعل ماضی، اَلْمَاءُ: فاعل، وَ: بمعنی مع
الْخَشَبَة: مفعول معہ، فعل اپنے فاعل
اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر نَحْوُ: مضاف کے لیے مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر خبر مِثالُھَا: مِثال: محذوف مضاف
ھَا: ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا (5)

←——————→

عبارت:

وَھِيَ لِلاِسْتِثْنَاءِ:

ترجمہ:

اور استثناء کے لیے ہے۔

ترکیب:

(مستانفہ)
وَ: حرف عطف، ھِيَ: مبتدا،
لِلاِسْتِثْنَاءِ: لِ: حرف جر، اِسْتِثْنَاء:
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو
ہوا صیغہ ثابتۃ کے اسم فاعل اس میں

ھِيَ: ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل
سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
ھِيَ: مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا۔

←——————→

عبارت

نَحْوُ: جَاءَنِي الْقَوْمُ
إِلَّا زَيْدًا

ترجمہ:

میرے پاس قوم آئی سوائے زید کے۔

ترکیب:

(6) نَحْوُ: مضاف، جَاءَنِي:
جَاءَ: فعل نون: وقایہ، ي: ضمیر مفعول بہ
اَلْقَوْمُ: مستثنیٰ منہ، إِلَّا: حرف استثناء
زَيْدًا: مستثنیٰ، مستثنیٰ اپنی مستثنیٰ منہ
سے مل کر جَاءَ: فعل کا فاعل، فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر نَحْوُ: مضاف کے لیے مضاف الیہ،
مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی
ہو کر خبر، مِثالُھَا: مِثال: محذوف مضاف
ھَا: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے مل کر مرکب اضافی ہو کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

وَهُمَا لِنِدَاءِ الْبَعِيْدِ

ترجمہ:

أَيَا اور هَيَا دونوں بعید کے لیے ندا آتے ہیں۔

ترکیب:

وَ: مستانفہ، هُمَا: مبتداء، لِنِدَاءِ: لِ: جار، نِدَاءِ: مضاف، الْبَعِيْدِ: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر لِ جار کے لیے مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ ثابتان: اسم فاعل کا، اس میں ان / هُمَا: ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر هُمَا: مبتداء کی خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

<——————>

عبارت:

وَهُمَا لِنِدَاءِ الْقَرِيْبِ

ترجمہ:

أَيْ اور همزہ مفتوحہ دونوں ندا

عبارت:

وَهِيَ لِنِدَاءِ الْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ

ترجمہ:

اور وہ نداء قریب اور بعید دونوں کے لیے آتا ہے۔

ترکیب:

وَ: مستانفہ، هِيَ: مبتداء، لِنِدَاءِ: لِ: حرف جر، نِدَاءِ: مضاف، الْقَرِيْبِ: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ، وَ: حرف عطف، الْبَعِيْدِ: معطوف، معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر لِ: حرف جر کے لیے مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا صیغہ ثابتٌ اسم فاعل کا اس میں هِيَ: ضمیر اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر هِيَ: مبتداء کی خبر، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(9)

ترکیب:

مستانفہ
وَ: حرف عاطفہ: هُمَا: مبتداء
لِبِنَاءِ: لِ: حرف جر: بِنَاءِ: مضاف
الفَرِيقِ: مضاف الیہ. مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر.
لِ: جار کے لیے مجرور. جار اپنے مجرور سے
ملکر ظرف مستقر ہوا صفہ. ثَابِتَتَانِ:
اسم فاعل ہے اس میں ان/هما: ضمیر
اس کا فاعل. اسم فاعل اپنے فاعل سے
ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر
هُمَا: مبتداء کی خبر. مبتداء اپنی خبر
سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

↔

عبارت:

وَهٰذِهِ الحُرُوفُ الخَمْسَةُ
تَنْصِبُ الاِسْمَ إِذَا كَانَ مُضَافًا
إِلَى اِسْمٍ آخَرَ،

ترجمہ:

اور یہ پانچ حروف اسم کو نصب
دیتے ہیں جب مضاف ہوں دوسرے اسم
کی طرف۔

(10)

ترکیب:

وَ: مستانفہ. هٰذِهِ: مبتداء
(اصل منها) الحُرُوفُ: موصوف الخمسہ
صفت. موصوف اپنی صفت سے ملکر
مرکب توصیفی ہوکر بدل. تَنْصِبُ:
فعل مضارع اس میں هِيَ: ضمیر اس کا
فاعل. (1) فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوکر هٰذِهِ: مبتداء کی خبر. مبتداء
اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر
~~شرط (مقدم)~~ جزاء (مقدم):
(1) الاِسْمَ: مفعول بہ. فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
هٰذِهِ مبتداء کی خبر مبتداء اپنی خبر سے
ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزاء (مقدم)
إِذَا: شرط (مفعول فیہ مقدم) كَانَ: فعل ناقص
مُضَافًا: اسم فاعل اس میں هُوَ: ضمیر اس (هو ضمیر)
کا فاعل. اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ
جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مُضَافًا:
إِلَى: حرف جر: اِسْمٍ: موصوف آخَرَ:
صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر
مرکب توصیفی ہوکر إِلَى: حرف جر کا مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا، مُصْطَفًا: اسم فاعل، کے، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ ناقصہ ہوکر شرط، شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

عبارت:

نحو (یا عبداللہ) وَ (أیا غلامَ زیدٍ) وَ (ھیا شریفَ القوم) وَ (أي افضلَ القوم) وَ (أعبدَ اللہ)

ترجمہ:

اے عبداللہ اور اے زید کے غلام اور اے قوم کے شریف، اور اے قوم میں افضل شخص اور اے عبداللہ۔

ترکیب:

نحو: مضاف، یَا: حرف نداء قائم مقام أدعو فعل کے اس میں أنا ضمیر فاعل، عَبْدَ: مضاف، اللہِ: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ،

فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، وَ: عاطفہ، أَیَا: حرف نداء قائم مقام أدعو فعل کے اس میں أنا ضمیر اس کا فاعل، غُلَامَ: مضاف، زَیْدٍ: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف (اول) وَ: عاطفہ، ھَیَا: حرف نداء قائم مقام أدعو، فعل کے اس میں أنا: ضمیر اس کا فاعل،
12 شَرِیْفَ: مضاف، الْقَوْمِ: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف (ثانی) وَ: عاطفہ، أَيْ: حرف نداء قائم مقام أدعو، فعل کے اس میں أنا، ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے، أَفْضَلَ: مضاف، الْقَوْمِ: مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف (ثالث) وَ: عاطفہ، أ،

أ: حرف ندا قائم مقام أدعو، فعل ہے اس
میں أنا، ضمیر اس کا فاعل، عبد، مضاف
اللّٰہ، مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف (رابع)
معطوف اپنے تمام معطوفات سے مل کر
جملہ معطوفہ ہوکر نَحْوُ، مضاف ہے
یہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر خبر
مثالُھا، مثال، معطوف مضاف، ھا 13
ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر مبتداء
مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

عبارت:

وَتَرْفَعُ الْاِسْمَ إِنْ لَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ
الْاِسْمُ مُضَافًا:

ترجمہ:

اور وہ اسم کو رفع دیتا ہے اگر وہ
اسم مضاف نہ ہو۔

ترکیب:

وَ: مستانفہ، تَرْفَعُ: فعل مضارع
اس میں: ھِیَ: ضمیر اس کا فاعل، الْاِسْمَ:
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزاء مقدم
إِنْ: حرف شرط: یَکُنْ: فعل ناقص، ذٰلِکَ:
مبدل منہ، الاسم: بدل، مبدل منہ اپنے
بدل سے مل کر فعل ناقص کا اسم، مُضَافًا: خبر
فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ ناقصہ
ہوکر شرط۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ
14 شرطیہ جزائیہ ہوا۔

عبارت:-

مِثْلُ يَا زَيْدُ وَيَا رَجُلُ،

ترجمہ:

مثال ہے اے زید اور اے مرد۔

ترکیب:-

مِثْلُ: مضاف یَا: حرف ندا
قائم مقام: أدعو، فعل ہے اس میں أنا
ضمیر اس کا فاعل: زَیْدُ، منادی مفعول بہ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ

Date: __/__/20

شرح مائۃ عامل:

اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ

((مَا)) وَ((لَا)) اَلْمُشَبَّهَتَانِ بـ ((لَيْسَ)) فِي النَّفْيِ وَالدُّخُوْلُ عَلَى الْمُبْتَدَأِ أَوِ الْخَبَرِ،

ترجمہ:

تیسری نوع ایسے ما اور لا کے بارے میں جو لیس کے مشابہ ہوتے ہیں نفی میں مبتداء اور خبر پر داخل ہونے میں۔

ترکیب:

اَلنَّوْعُ: موصوف الثَّالِثُ: اسم فاعل اس میں ھُوَ: ضمیر اس کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر النَّوْعُ: موصوف کی صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر مرکب توصیفی ہوکر مبتداء:
(مَا): معطوف علیہ وَ: حرف عطف (لا): معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر موصوف: اَلْمُشَبَّهَتَانِ: اسم مفعول۔ ان: نائب الفاعل بِلَيْسَ: باء: حرف جر: لیس: مجرور

Date: __/__/20

فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ وَ: حرف عطف۔ یَا: حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اس میں أَنَا: ضمیر اس کا فاعل۔ رَجُلٌ: منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر مِثْلُ: مضاف کے یہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر۔ مِثَالُهُمَا: مِثَالُ: مضاف هُمَا: ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر 15
مرکب اضافی ہوکر مبتداء۔ مبتداء اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

The End

Date: _/_/20

عبارت:

تَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَ تَنْصِبَانِ الْخَبَرَ

ترجمہ:

وہ دونوں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

ترکیب:

تَرْفَعَانِ: فعل مضارع۔ اس میں ان: اس کا فاعل۔ الْاِسْمَ: مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ وَ حرف عطف، تَنْصِبَانِ: فعل مضارع اس میں ان: اس کا فاعل۔ الْخَبَرَ: مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

عبارت:

وَتَدْخُلُ مَا عَلَى الْمَعْرِفَةِ وَ النَّكِرَةِ:

ترجمہ:

اور ما معرفہ اور نکرہ پر داخل ہوتا ہے

Date: _/_/20

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ (لاول)
اَلْمُشْتَبِهَتَانِ: اسم مفعول کے۔ فِي: حرف جر النَّفْيِ: مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا: الْمُشْتَبِهَتَانِ اسم مفعول کے (ثانی)۔ اسم مفعول اپنے نائب الفاعل اور دونوں ظرفوں سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ وَ: حرف عطف
الْأَحْوَلِ: مصدر اس میں هُوَ ضمیر فاعل
عَلٰی: حرف جر الْمُبْتَدَأِ: معطوف علیہ
أَوْ: حرف عطف، الْخَبَرِ: معطوف:
معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر عَلٰی: جار کا مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا۔
الْأَحْوَلِ: مصدر کے۔ مصدر اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مَا وَ لَا: موصوف کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مرکب توصیفی ہو کر
النَّوْعُ الثَّالِثُ: مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Date: _/_/20

ترکیب:

وَ: مستانفہ، تَدْخُلُ: فعل مضارع
اس میں مَا: فاعل، عَلَی: حرف جر،
اَلْمَعْرِفَةِ: معطوف علیہ، فَ: حرف عطف
اَلنَّكِرَةِ: معطوف، معطوف اپنے معطوف علیہ
سے ملکر جملہ معطوفہ ہوکر عَلَی جار
کا مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف
لغو ہوا۔ تَدْخُلُ، فعل نے، فعل اپنے
فاعل اور ظرف لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ
ہوا۔

عبارت:

مِثْلُ مَا زَيْدٌ قَائِمًا

ترجمہ:

مثال: زید کھڑا نہیں ہے

ترکیب:

مِثْلُ: مضاف، مَا: مشابہ بلیس
زَیْدٌ: اس کا اسم، قَائِمًا: اس کی خبر۔
ما مشابہ بلیس اپنی اسم و خبر سے ملکر مِثْلُ
مضاف کے لیے مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر

Date: _/_/20

مِثَالُهَا: مِثَالُ: محذوف مضاف، هَا:
ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مبتدا۔ مبتدا
اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

وَلَا تَدْخُلُ لَا إِلَّا عَلَى النَّكِرَةِ

ترجمہ:

اور لا داخل نہیں ہوتا مگر نکرہ پر

ترکیب:

وَ: مستانفہ، لَا تَدْخُلُ: فعل مضارع
منفی (معروف) لَا: اس کا فاعل، إِلَّا:
حرف استثناء، عَلَى: حرف جر: النَّكِرَةِ:
مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو ہوا
لَا تَدْخُلُ، فعل نے، فعل اپنے فاعل اور ظرف
لغو سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عبارت:

نَحْوُ لَا رَجُلٌ ظَرِيْفًا:

ترجمہ:

کوئی شخص ذہین نہیں ہے

ترکیب: لَا: مشابہ بلیس
زَحْمُوْ: مضاف، لَا: مشابہ بلیس
رَجُلٌ: اس کا اسم، ظَرِیْفاً: اس کی خبر
لَا: مشابہ بلیس اپنے اسم و خبر سے ملکر
مضاف الیہ، زَحْمُوْ: مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر مرکب اضافی ہوکر خبر۔ مِثَالُھَا:
مِثَالُ: محذوف مضاف، ھَا: ضمیر
مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ
سے ملکر مرکب اضافی ہوکر مبتداء،
مبتداء اپنی خبر سے ملکر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

The End